فقہ اور اُصولِ فقہ کی تدریس

اور ائمہ اربعہ کے بنیادی اجتہادی اُصول

مفتی رفیق احمد بالاکوٹی
نگران شعبہ تخصصِ فقہِ اسلامی، واستاذ جامعہ

۲۵/شوال ۱۴۳۹ھ کو کراچی کے ایک ادارے میں عنوانِ بالا کے تحت صاحبِ مضمون کا ایک محاضرہ ہوا تھا، جس کی تلخیص پیشِ خدمت ہے۔ اس تلخیص میں صرف اشارات ہیں، بعض مباحث کے مآخذ وغیرہ کی طرف بین القوسین نشاندہی کی گئی ہے، اس موضوع کی تفصیل متعلقہ تفصیلات کے ساتھ اگلے شماروں میں شامل کرنے کی کوشش کریں گے، ان شاء اللہ! [ادارہ]

فقہ کی تعریف

لغۃً : ’’هو الفهم : مَالِهٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَايَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۔‘‘

اصطلاحاً: ’’هو العلم بالأحكام الشرعية الفرعية المستنبطة من أدلتها التفصيلية ۔‘‘

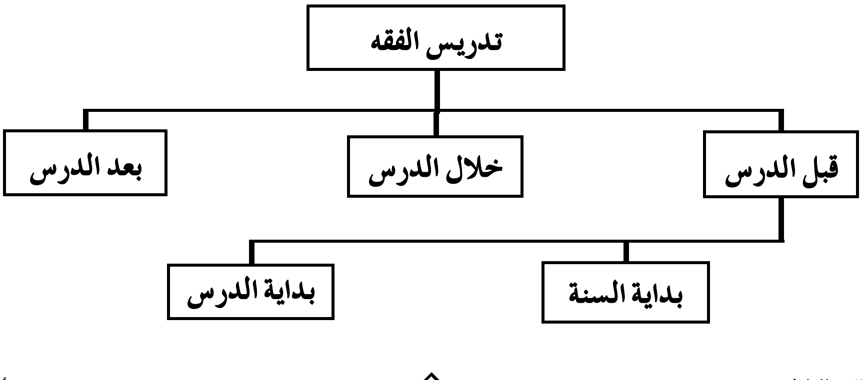

قبل الدرس........بداية السنة

مبادیات (درجہ ومستویٰ کی رعایت کے ساتھ)

۱:-تعریف (المدخل الفقهي العام، زرقاء)
۲:-اہمیتِ فقہ
۳:-تعریف کے مندرجات کی تفہیم
۴:-تاریخ (الفكر السامي، ثعالبي، تاريخ التشريع الإسلامي، خضري)
۵:-فقہ حنفی کے امتیازات
۶:-امام اعظمؒ فقہی وحدیثی مقام (مقام أبي حنيفةؒ لصفدرؒ، تبييض الصحيفة للسيوطيؒ)
۷:-تدوین (مناظر احسن گیلانیؒ)

قبل الدرس........بداية الدرس

۱:-تیاری (مدرس، طالب علم)
۲:-باب کا تعارف (اصطلاحات، اہم فقہی قواعد، خلاصۃ الباب)
۳:-تقدیر درس (یومیہ، ہفتہ وار، ماہوار)

خلال الدرس

۱:-حلِ عبارت (عبارت خوانی، تصحیح عبارت)
۲:-ترجمہ کی مشق ۳:-صورت مسئلہ
۴:-حکم ۵:-خلاصہ مسائل
۶:-قواعدِ عامہ (بذریعہ إمعان، الفوائد البهية في القواعد الفقهية)
۷:-ضوابط خاصہ (متعلقہ مسائل باب)
۸:-اختلاف/اقوال (بلحاظ درجہ)
۹:-دلائل (بلحاظ درجہ - سعيد صاغرجي، إعلاء السنن، بدائع الصنائع)
۱۰:-ترجیح (ترجيح الراجح، التصحيح والترجيح)

بعد الدرس

۱:-تمرینی سوالات ۲:-زبانی/تحریری (اسلوب، تسہیلاتِ شیخ بدخشانی)
۳:-تطبیق وتفریع (الفقه الحنفي في ثوبه الجديد، عبدالحميد طهماز)

۴:- فتاوائے اکابر سے خارجی تمثیلات

مختصر القدوری

☆:......سب سے پہلے باب کا تعارف پیش کرے۔

☆:......اس باب کے اہم اہم فقہی قواعد کی طرف رہنمائی کی جائے۔

☆:......اس باب کے محتویات کیا کیا ہیں؟ مختصراً بتادیئے جائیں۔

☆:......طالب علم سے عبارت پڑھوائی جائے، صحیح اور غلط کی نشاندہی کی جائے۔

☆:......اختلاف اور دلائل کو کتاب میں ذکر کردہ تفصیل تک محدود رکھا جائے۔

☆:......قدوری کے حل کے لیے ''اللباب'' مفید ہے۔ نیز ''الجوهرة النيرة لعلي الحداد اليمني، التصحيح والترجيح للعلامة قاسم بن قطلوبغا'' کا مطالعہ کریں۔

کنز الدقائق

☆:......''کنز الدقائق'' کے حل کے لیے ''تبيين الحقائق'' اور ''البحر الرائق'' مفید ہے۔

☆:...... بقیہ اُمور وہی ہیں جو قدوری میں ذکر ہوئے۔

☆:......قدوری اور کنز مختصر متون ہیں، تدریس کے دوران بھی انہیں متن ہی رہنے دیا جائے۔

شرح الوقاية

☆:......سب سے پہلے اس فقہی قاعدے کو گرفت میں لانے کی کوشش کریں، جس قاعدے پر متعلقہ مسائل ومباحث کی تفریع ہے۔ دوسرے نمبر پر یہ دیکھا جائے کہ اصل مسئلہ کیا ہے اور اس مسئلہ کو دوسری کتابوں میں کیسے تعبیر کیا جائے اور اس کی دلیل کیا بتائی گئی ہے؟!

☆:......''شرح الوقاية'' کے حل کے لیے درکانی کی شرح -''اختصار الرواية''، یہ ''شرح النقاية'' کا اچھا متبادل بھی ہے- دیکھی جائے۔

الهداية

☆:...... ہدایہ کے حل کے لیے ''العناية لأكمل بابرتي'' اور ''الكفاية إمام إسماعيل بيهقي'' سے مدد لی جائے، ''النهاية لحسام الدين'' اگر دستیاب ہو تو اس کی تفہیم سب سے شائستہ اور سہل ہے، اس کا اندازہ ہدایہ کے حواشی میں ''النهاية'' کے حوالوں سے لگایا جاسکتا ہے۔

☆:...... نیز حل کتاب کے لیے'' البناية للعينيؒ'' اور ''فتح القدير لابن همامؒ'' مفید ہیں۔

☆:...... صاحبِ ہدایہ کے صنیع خاص کا لحاظ رکھا جائے، جو ہدایہ اخرین کے مقدمہ کے طور پر علامہ لکھنویؒ نے لکھا ہے۔

☆:...... ہر باب کے اختتام پر تمرینات کی ترتیب بنائی جائے۔

اُصولِ فقہ/ ائمہ اربعہ کے بنیادی اجتہادی اصول و مآخذ

لغوی تعریف

احکام تک پہنچانے والی بنیادیں اُصولِ فقہ کہلاتی ہیں۔

اضافی

اُصول، اساس، مأخذ، دلیل، مرجع، قاعدہ، اصل کے یہ سارے معانی فقہ کے مبانی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں، یہ اُصولِ فقہ کی تدریج وارتقاء کے زمانے میں مختلف ہوتے رہے ہیں، پھر فقہاء نے جو اُصول اپنی فقہی کاوشوں کے لیے متعین فرمائے اور انہیں استقرار نصیب ہوا، وہ اصول کیا ہیں؟ تو وہ کل بارہ شمار کیے جاتے ہیں، ۴/ اتفاقی اور ۸/ اختلافی۔

اتفاقی اُصول

۱:- کتاب اللہ ۲:- سنت ۳:- اجماع ۴:- قیاس

اختلافی اُصول

۱:- قولِ صحابیؓ ۲:- شرائع من قبلنا ۳:- استحسان ۴:- مصالح مرسلہ

۵:- سدِ ذریعہ ۶:- استصحاب ۷:- عرف ۸:- تعاملِ اخیار

ان میں سے کن حضرات نے کس کو بنیاد بنایا ہے، اس کی تفصیل یہ ہے:

حنفیہ

۱:- قرآن	۲:- سنتِ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)	۳:- اقوال وفتاوی صحابہؓ
۴:- اجماع	۵:- قیاسِ جلی	۶:- قیاسِ خفی (استحسان)
۷:- مصالحِ مرسلہ	۸:- عرف	۹:- سدِ ذریعہ
۱۰:- تعامل	۱۱:- استصحاب	

شافعیہ

طویل فہرست ہے، معروف اُصول یہ ہیں:

۱:- استمداد من الکتاب ۲:- استخراج من السنۃ/عمل بالسنۃ ۳:- تعامل اہل مکہ

مالکیہ

۱:-کتاب اللہ ۲:-سنتِ رسول ۳:-تعاملِ اہلِ مدینہ، اجماعِ اہلِ مدینہ

۴:-قولِ صحابیؓ ۵:-استحسان ۶:-سدِ ذریعہ ۷:-مصالحِ مرسلہ

حنبلیہ

۱:-ظاہر نصوص ۲:-صحابہؓ کے اتفاقی فتاویٰ یا جن کا خلاف منقول نہ ہو

۳:-اختلافِ صحابہؓ کی صورت میں وہ فتویٰ جو قرآن وسنت کے زیادہ قریب ہو۔

۴:-اگر صحابہ کرامؓ سے صریح فتویٰ نہ مل سکے تو حدیث مرسل نیز ضعیف حدیث کو بھی لے لیتے ہیں بشرطیکہ وہ شدید الضعف ومنکر نہ ہو۔

۵:-جب کوئی نص اور سلف کا قول نہ ملے تو پھر قیاس سے کام لیتے ہیں لیکن ایسا بامرِ مجبوری ہی کرتے ہیں، جہاں نص یا قول سلف نہ ملے وہاں زیادہ تر سکوت اختیار فرماتے ہیں، رائے سے اجتناب فرماتے ہیں۔ (اعلام الموقعین:۳۳/۲۹/۱، کتب الشیخ ابوزہرہ المصریؒ)

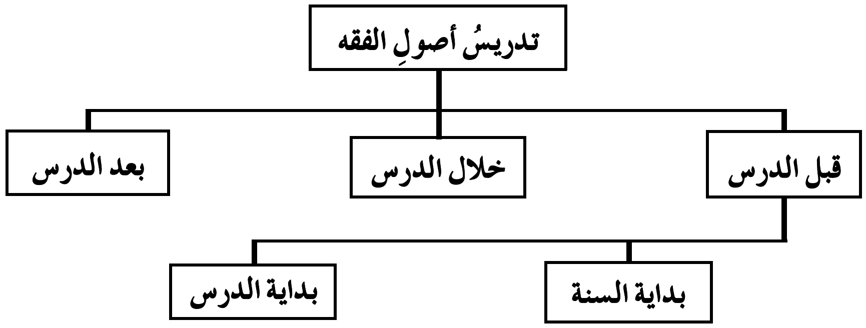

قبل الدرس........بداية السنة

۱:-موضوع کی تعریف لغۃً واصطلاحاً

۲:-تاریخ وتدوین

۳:-مباحثِ خمسہ (حاکم، حکم، ادلۂ احکام، مقاصد ومدارجِ احکام، دلالتِ احکام)

۴:-حکم کی تفصیل (امر، نہی، تساوی)

قبل الدرس........بداية الدرس

۱-اعداد الدرس (سبق کی تیاری) ۲-اصطلاحات کا تعارف

۳-مباحث کا حاصل ۴-تقدیرِ درس

خلال الدرس (توضیح وتطبیق)

۱:-عبارت کی تصحیح ۲:-ترجمۂ عبارت

۳:-کتاب کی مثالیں

۴:-کتاب کی مثالوں کے علاوہ امثلہ کی تلاش اور بیان کرنا (وهبه الزحيلي، علي الخفيف، الأشباه، تقويم الأدلة دبوسی)

۵:-اصل کو عام فہم انداز میں بتایا جائے، پھر فرع ذکر کریں یا اس کا عکس کرلیا جائے۔

۶:-اُصولِ فقہ کی اہم اصطلاحات یاد کرائی جائیں (عام، خاص، مطلق، مقید)

۷:-متقارب المفہوم اصطلاحات کے درمیان فرق بتائیں (خاص ومعرفہ، عام ونکرہ)

۸:-مباحثِ خمسہ بالا کا تعارف کرائیں، اور موقع بموقع دہرائیں، کس کتاب میں احاطہ نہیں ہے وہ بتائیں اور امتیاز ہے تو اس کی نشاندہی کریں۔ نیز طرقِ اجتہاد کی غیر معروف اصطلاحات مثلاً: تحقیقِ مناط، تنقیحِ مناط، تخریجِ مناط وطرقِ اجتہاد کا تعارف بھی کرایا جائے۔

۹:-احکامِ شرعیہ کے مقاصدِ خمسہ (حفظِ دین، حفظِ نفس، حفظِ نسل، حفظِ مال، حفظِ عقل) کو حسبِ موقع دہرایا جائے، تاکہ عللِ فقہیہ اور اسرارِ شرعیہ کی ابحاث میں فائدہ ہو۔

۱۰:-قدیم طرز پر طلبہ سے تیاری کراکے ''آمادگی'' کے اُصول کے مطابق کہلوایا اور بلوایا جائے۔

بعد الدرس (تفریع وتذییل)

۱:-توضیحی مثالیں ۲:-آیاتِ احکام سے طرقِ اثبات

۳:-تمرینی سوالات

أُصول الشاشي

اصول الشاشی میں زیادہ تر حصہ دلالۃ الکلام سے متعلق مباحث پر مشتمل ہے۔ ادلہ شرعیہ میں سے ماخذِ اصلیہ اتفاقیہ کا بیان تو ہے، لیکن ماخذِ ذیلیہ اختلافیہ سے بحث نہیں ہے۔ اسی طرح مقاصدِ احکام و مدارجِ احکام کا پہلو یہاں نہیں ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ اصول الشاشی کے طالب علم کو ان بھاری مباحث میں اُلجھانا تدریس کے تدریجی ضابطہ کے خلاف ہے تو یہ بات اپنی جگہ معقول ہے، لیکن خود

کتاب کی ابتدائی ابحاث بھی تو ابتدائی طالب علم کے لیے کافی دشوار ہیں۔ جب ان ابحاث سے مناسبت ہوجاتی ہے تو ان ابحاث کے اشارات بھی زیادہ نامانوس نہیں رہیں گے۔ اُصول الشاشی فن کی پہلی کتاب ہے، اس کی تفہیم کے لیے درج بالا تفصیل کے علاوہ ''تسهيل أصول الشاشي للبدخشاني ''اور ''آسان اُصولِ فقہ'' خالد سیف اللہ رحمانی سے استفادہ کیا جائے۔

نور الأنوار

''نور الأنوار ''، ''المنار للنسفي '' کی شرح ہے، اس میں حاکم اور احکام شریعت کے مقاصد و مدارج سے تعرض نہیں فرمایا گیا، تقریباً کتاب کا آدھا حصہ مباحثِ اصول میں سے صرف دلالتِ کلام اور اس کی تعریفات اور ردوقدح سے تعلق رکھتا ہے۔ فقہ کے ذیلی اصول وذیلی ماخذ کا یہاں بھی کوئی اتا پتا نہیں ملتا، البتہ قیاس کے ساتھ استحسان کی بحث قدرے تفصیلی انداز میں مل جاتی ہے۔

یہ کتاب خود ایک اصولی کتاب کی شرح ہے، اس کے لیے زیادہ سے زیادہ شروح کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ ''کشف الأسرار '' سے استفادہ مفید ہے، اور حاشیہ بھی کافی ہے۔

منتخب الحسامي

اس میں ایجاز و اغلاق حل طلب ہے جس کے حل کے لیے ''النامی '' کو کافی سمجھا جاتا ہے۔ البتہ استاذ بدخشانی مدظلہم کی تسہیل ''التيسير المهذب فی شرح المنتخب '' بہت مفید ہے۔

ممکن ہو تو حسامی کو شروع کی بجائے سنت کی بحث سے اختتامِ کتاب تک شامل درس رکھا جائے، ابتدائی حصہ میں توانائی صرف کرنے کی بجائے شاید یہ زیادہ مفید ہو۔

التوضيح والتلويح

توضیح تلویح کا مدرس علامہ شوکانیؒ کی ''إرشاد الفحول '' اور شیخ ابوزہرہؒ کی ''علم أصول الفقه '' سے استفادہ کرتے ہوئے مختلف مناسبات میں محاضرے کی صورت میں طلبہ کو مستفید فرمائے۔

نیز فقہ اسلامی کے ان ذیلی مآخذ سے ضرور متعارف کرایا جائے، جو عموماً نوپیش آمدہ مسائل کے لیے بنیاد سمجھے جاتے ہیں، جیسے عرف وعادت، سدِ ذرائع، اور مصالحِ مرسلہ وغیرہ کی حقیقت اور ان کا بجا یا بے جا استعمال بتایا جائے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....